جب داخل وطن حرمِ مصطفاؐ ہوئے ـــ ۱ ـــ زینبؑ سے سب نے پوچھا کہ شبیرؑ کیا ہوئے

بولی وہ کربلا میں بہن سے جدا ہوئے ـــ اُمت پہ تین روز کے پیاسے فدا ہوئے ؤ

صغراؑ سے شرمسار میں ہونے کو آئی ہوں

بھائیؑ کو ماں کی قبر پہ رونے کو آئی ہوں ؤ

زینبؑ کا نوحہ سن کے حرم روئے پیٹ کر ـــ ۲ ـــ قبرِ نبیؐ و فاطمہؑ کی سمت دیکھ کر

پڑھنے لگی یہ مرثیہ زینبؑ بچشمِ تر ـــ قربان جاؤں اب تو غریبوں کی لو خبر

اماں ترے پسر کے عزادار آئے ہیں ؤ

نانا ترے نواسے کے زوّار آئے ہیں ؤ

جدا میں اپنا حال کہوں یا اخی کا حال ـــ ۳ ـــ اُمت نے مجھ کو قید کیا ان کو پائمال

دربار کی جفا کہوں یا قید کا ملال ـــ بس ہم کو چین و روم کے بندے تھی مثال

سر ننگے شام و کوفہ میں میں بھوکی پیاسی تھی ؤ

کیا نانا جان میں نہ تمہاری نواسی تھی ؤ

دردا بنی اُمیہ امیر اور ہم فقیر ـــ ۴ ـــ حاکم یزید نائب مشکل کشا اسیر

جدا ہمارے زخم نہیں ہیں شفا پذیر ـــ ہم جیتے آئے مرگئے طفل و جوان و پیر

عابدؑ کا حلق طوق گراں وا محمدا ؤ

زینبؑ کی پشت نوک سناں وا محمدا ؤ

قتلِ حسینؑ سے تو مرادِ عدو ملی ـــ ۵ ـــ اور اپنے دل کی خاک میں سب آرزو ملی

ذلت پہ ذلت آہ مجھے کو بہ کو ملی ـــ ہم بیکسوں کی خاک میں سب آرزو ملی

دامن یزید کا ہوا لبریز اُمید سے

کھولے ترے حسینؑ کے لب چوبِ بید سے

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۶
جدّا لُٹا حسینؑ کا عمامہ اور عبا
جدّا خضابِ خوں ترے فرزند نے کیا
جدّا تیری بہو پھری بلوے میں بے ردا
جدّا تیری نواسی پہ کی شمر نے جفا

روضہ میں آکے نیل رسن کے دکھاؤں گی
اب آج میں ضریح مبارک ہلاؤں گی

۷
ہوکر پیادہ پا حرمِ شاہ مشرقین
داخل ہوئی رواقِ نبیؐ میں بہ شور و شین
زینبؑ نے خوں بھرا ہوا عمامۂ حسینؑ
لاکر سرِ مزار رکھا اور کئے یہ بین

سر کٹ گیا ملا نہ بدن سے دوہائی ہے
نانا نواسی بھائی کا عمامہ لائی ہے

۸
کلثومؑ نے فغاں یہ کی قبرِ بتولؑ پر
اماں میں شام و کوفہ میں پھرتی تھی ننگے سر
واللہ زندہ ہوتیں تم اس عہد میں اگر
تو روتیں بیٹیوں کی مصیبت پہ عمر بھر

آئی صدا کہ تم نہ سمجھنا میں سوتی ہوں
جب سے حسینؑ نکلا وطن سے میں روتی ہوں

۹
زینبؑ کو دی کسی نے خبر آکے ناگہاں
اب گھر چلو کہ جمع ہیں پرسہ کو بی بیاں
وہ بولیں گھر تو لٹ چکا مقتل میں گھر کہاں
لوگو قصوروار ہوں سب کی میں خستہ جاں

صغراؑ سے کچھ حیا نہیں زہراؑ کی جائی کو
کھو آئی ہوں زنانِ عرب کی کمائی کو

۱۰
فضہؓ نے جاکے خانہ بخانہ یہ دی صدا
زینبؑ نبیؐ کی قبر سے ہوتی نہیں جدا
مقتل میں قتل ہوگئے ہیں جن کی اقربا
اُن بی بیوں کے منھ سے انھیں آتی ہے حیا

نکلے گی مر کے روضہ سے بیٹی بتولؑ کی
لوگو چلو قسم دو خدا اور رسولؐ کی

Presented by www.ziaraat.com

۱۱

سب نے کہا مروّت زینبؑ پہ ہم فدا
منہ پر طمانچے مارتے سب نکلے ننگے سر
بندہ کو مرگ و زیست پہ ہے اختیار کیا
صغراؑ کو اپنے قافلہ کا پیشوا کیا

صغراؑ تو آگے آگے رکھے دل پہ ہاتھ تھی
اور پشت پر قیامت صغراؑ بھی ساتھ تھی

۱۲

پہنچے قریب روضہ تو کیا آگیا نظر
کہتی ہے کربلا کی طرف دیکھ دیکھ کر
روضہ کے در پہ روتی ہے اک لڑکی ننگے سر
میں منتظر کھڑی ہوں کب آؤ گے اے پدر

اس قافلہ کو دیکھ کے منہ کو پھرا لیا
کرتا الٹ کے چاند سا چہرا چھپا لیا

۱۳

سب نے کہا سکینہؑ سے او غم کی مبتلا
وہ بولی تم بہن ہو بھلا تم سے کیا حیا
صغراؑ پکاری منہ کے چھپانے کی وجہ کیا
ہم جولیوں کی شرم ہے اب موت دے خدا

آنکھیں نہ ہوں گی چار جیوں گی میں جب تلک
دیکھو نشاں طمانچوں کے مٹتے ہیں کب تلک

مرثیہ نمبر ۸۵ ۸

۱

غم پدر میں جو صغراؑ نحیف و زار ہوئی
بس ایک ظلم کی برچھی جگر کے پار ہوئی
ہوا جو شاہ کو عرصہ تو بے قرار ہوئی
بڑھا جو رنج و الم چشم اشکبار ہوئی

قرار تھا نہ شہِ مشرقین کے غم میں
قریب گور تھی صغرا حسینؑ کے غم میں

۲

پدر کے ہجر میں صغراؑ کا یہ ہوا احوال
ہجوم غم تھا کبھی گاہ دل پہ رنج و ملال
نہ کپڑے بدلے نہ شانہ کیا نہ گوندھے بال
تمام جسم ہوا گھل کے ماہِ نو کی مثال

فراق شہ میں عجب دل کو بے قراری تھی
فقط حسینؑ کے آنے کی انتظاری تھی

Presented by www.ziaraat.com